بیاد خرم مراد

آیئے چند گھڑیاں مل کر روئیں۔
اس جامع کمالات ہستی' قوم کے جینیس رہنما' عبقری وقت' نا.عہ روزگار کو جیسے دیدہ ور مشکل سے پیدا ہوتے ہیں۔
جو بے مثال سول انجینئر تھا لیکن اس نے گارے اور چونے کے گھروندے بنانے کے بجا۔ ، روحانیت و انسانیت کی تعمیر میں عمر کھپائی۔
جس نے سنگ و خشت کے پلازے اور ٹاور بنانے کے بجائے علم و ہدایت کے مینار ہائے نور بنائے۔
جس کا ظاہر و باطن اور خلوت و جلوت ایک جیسا تھا
جس کا گھرانہ اہل خانہ کی تربیت کے لحاظ سے این خانہ ہمہ آفتاب است کی سچی مثال ہے۔
جس کی باتوں میں گلوں کی خوشبو تھی'
جس کی مسکراہٹ سے پھول بکھرتے تھے'
جس کی نصیحت سے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے'
جس کے قلم کی سیاہی خون شہدا کی سرخی لیے قوم کے تن خستہ کو حیات تازہ بخشتی رہی'
جس نے قوم کے شاہینوں کو نئے بال و پر دیے۔
جو سید مودودی کی فکر کا وارث' مرجع خلائق اور مرشد عام تھا۔
جس کی ایک ایک تحریر' ایک ایک تقریر اور علمی جواہرپارہ ابن تیمیہ' غزالی' شاہ ولی اللہ' سید مودودی اور حسن البناء کی طرح مقبول بارگاہ الٰہی اور خلق کے لیے نفع بخش ہونے کی مثال تھا۔
جو حسن خلق' تواضع و انکسار' فقر و غنا اور عزت نفس کا خوشنما گلدستہ تھا۔
جس نے اتباع سلف اور ذکر و فکر کی لگن پیدا کی اور فکر و اجتہاد کی لو روشن کی۔
جس نے اپنی تصانیف' تقاریر اور لاتعداد عقیدت مند پیروکاروں کی حیثیت میں بے پناہ صدقہ جاریہ چھوڑا۔

(بندہ خدا)